روزے کی قسمیں

روزے کی قسمیں

مسئلہ۹۷۶۔ روزے کی چار قسمیں ہیں ؛ واجب، حرام، مستحب اور مکروہ۔

مسئلہ۹۷۷۔ واجب روزے مندرجہ ذیل ہیں:

۱۔ ماہ مبارک رمضان کا روزہ ؛

۲۔ قضا روزہ ؛

۳۔ کفارے کا روزہ ؛

۴۔ اعتکاف کے تیسرے دن کا روزہ ؛

۵۔ حج تمتع میں قربانی کے بدلے کا روزہ ؛ [۱]

۶۔ وہ مستحب روزہ جو نذر، عہد اور قسم کی وجہ سے واجب ہوا ہو ؛ [۲]

۷۔ باپ اور احتیاط واجب کی بناپر ماں کے روزوں کی قضا بڑے بیٹے پر واجب ہے۔

مسئلہ۹۷۸۔ بعض حرام روزے مندرجہ ذیل ہیں:

۱۔ عید فطر کا روزہ ؛

۲۔ عید قربان کا روزہ ؛

۳۔ ماہ رمضان کی نیت سے روزہ رکھنا جبکہ معلوم نہ ہو شعبان کی آخری تاریخ ہے یا رمضان کی پہلی تاریخ ؛

۴۔ بیوی کا مستحب روزہ جب شوہر کی حق تلفی ہو ؛

۵۔ اس شخص کا روزہ جس کے لئے روزہ مضر ہو ؛

۶۔ مسافر کا روزہ، مگر ان صورتوں میں جن کو استثنی کیا گیا ہے۔

مسئلہ۹۷۹۔ جن دنوں میں روزہ رکھنا حرام یا مکروہ ہے ان کے علاوہ پورے سال کے دنوں میں روزہ مستحب ہے لیکن بعض دنوں میں مستحب موکد ہے، منجملہ:

۱۔ ہر مہینے کی پہلی اور آخری جمعرات اور ہر مہینے کے دوسرے عشرے کا پہلا بدھ ؛

۲۔ ہر مہینے کی تیرہویں، چودہویں اور پندرہویں تاریخ (ایام البیض) ؛

۳۔ ماہ رجب اور ماہ شعبان (پورا مہینہ یا بعض دن حتی ایک دن) ؛

۴۔ عید میلاد النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم (۱۷ ربیع الاول) ؛

۵۔ عید مبعث (۲۷ رجب) ؛

۶۔ عید غدیر (۱۸ ذی الحجہ) ؛

۷۔ یوم دحوالارض (۲۵ ذی القعدہ) ؛

مسئلہ۹۸۰۔ مکروہ روزے مندرجہ ذیل ہیں:

۱۔ میزبان کی اجازت کے بغیر یا منع کرنے کے باوجود مہمان کا روزہ رکھنا ؛

۲۔ عرفہ کے دن روزہ رکھنا جبکہ کمزوری کے باعث عرفہ کے اعمال میں رکاوٹ بن جائے۔

[۱]۔ اگر حاجی حج میں قربانی کرنے پر قدرت نہ رکھتا ہو اور قرض بھی نہ لے سکے تو ضروری ہے کہ اس کے بدلے میں دس دن روزہ رکھے کہ جن میں سے تین روزے حج کے سفر کے دوران اور بقیہ سات دن اپنے وطن میں ہوں۔
[۲] ۔ حقیقت میں جو چیز واجب ہوئی ہے وہ نذر اور بقیہ امور پر عمل کرنا ہے، ایسا نہیں کہ مستحب روزہ واجب روزے میں تبدیل ہوگیا ہو۔